اتوار۔۲۴ جنوری ۲۰۱۶

مضمون: حقیقت

سنہری آیت: امثال ۲۳:۲۳

۲۳۔ سچائی کو مول لے اور اُسے بیچ میں نہ ڈال حکمت اور تربیت اور فہم کو بھی۔

رسپانسو تلاوت:

امثال ۳: ۱ تا ۴

۱۔ اے میرے بیٹے! میری تعلیم کو فراموش نہ کر۔ بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے۔

۲۔ کیونکہ تو ان سے عمر کی درازی اور پیری اور سلامتی حاصل کریگا۔

۳۔ شفقت اور سچائی تجھ سے جُدا نہ ہوں۔ تو اُنکو اپنے گلے کا طوق بنانا اور اپنے دل کی تختی پر لکھ لینا۔

۴۔ یوں تو خُدا اور انسان کی نظر میں مقبولیت اور عقلمندی حاصل کریگا۔

زبور ۱۰۰: ۲، ۴، ۵

۲۔ خوشی سے خُداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہو۔

۴۔ شُکر گذاری کرتے ہوئے اُسکے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُسکی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُسکا شکر کرو اور اُسکے نام کو مُبارک کہو۔

۵۔ کیونکہ خُداوند بھلا ہے۔ اُسکی شفقت ابدی ہے اور اُسکی وفاداری پُشت در پُشت رہتی ہے۔

یوحنا ۱: ۱، ۴، ۵، ۱۴، ۱۷

۱۔ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔

۴۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

۵۔ اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔

۱۴۔ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔

۱۷۔ اسلئے کہ شریعت تو موسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یُسوع مسیح کی معرفت پہنچی۔

متی ۱۳: ۱ تا ۹، ۱۸ تا ۲۳

۱۔ اُسی روز یُسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا۔

۲۔ اور اُسکے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔

۳۔ اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔

۴۔ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آکر اُنہیں چگ لیا۔

۵۔اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُنکو بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آئے۔
۶۔اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گئے۔
۷۔اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُنکو دبا لیا۔
۸۔اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔کچھ سو گنا کچھ ساٹھ گنا کچھ تیس گنا۔
۹۔جسکے کان ہوں وہ سُن لے۔
۱۸۔پس بونے والے کی تمثیل سُنو۔
۱۹۔جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُسکے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آ کر چھین لے جاتا ہے۔یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔
۲۰۔اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے۔
۲۱۔لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چندروزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔
۲۲۔اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور دُنیا کی فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔
۲۳۔اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔کوئی سو گنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گنا کوئی تیس گنا۔

۳۔یوحنا:۱۱

۱۱۔اے پیارے! بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پیروی کر۔نیکی کرنے والا خُدا سے ہے۔بدی کرنے والے نے خُدا کو نہیں دیکھا۔

یسعیاہ ۵:۱۱،۱۲،۲۰،۲۱

۱۱۔اُن پر افسوس جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ نشہ بازی کے درپے ہوں اور جو رات کو جاگتے ہیں جب تک شراب اُنکو بھڑکا نہ دے!۔
۱۲۔اور اُنکے جشن کی محفلوں میں بربط اور ستار اور دف اور بین اور شراب ہیں لیکن وہ خُداوند کے کام کو نہیں سوچتے اور اُسکے ہاتھوں کی کاریگری پر غور نہیں کرتے۔
۲۰۔اُن پر افسوس جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں اور نور کی جگہ تاریکی کو اور تاریکی کی جگہ نور کو دیتے ہیں اور شیرینی کے بدلے تلخی اور تلخی کے بدلے شیرینی رکھتے ہیں!۔
۲۱۔اُن پر افسوس جو اپنی نظر میں دانشمند اور اپنی نگاہ میں صاحب امتیاز ہیں!۔

اعمال ۴:۳۳تا۳۵

۳۳۔اور رسول بڑی قدرت سے خُداوند یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا۔
۳۴۔کیونکہ اُن میں کوئی بھی محتاج نہ تھا۔اسلئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے اُنکو بیچ بیچ کر بکی ہوئی چیزوں کی قیمت لاتے۔

۳۵۔اور رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے۔ پھر ہر ایک کو اُسکی ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا۔

اعمال ۵: ۱تا۱۲، ۱۶

۱۔اور ایک شخص حننیاہ نام اور اُسکی بیوی سفیرہ نے جایداد بیچی۔

۲۔اور اُس نے اپنی بیوی کے جانتے ہوئے قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا اور ایک حصہ لاکر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیا۔

۳۔مگر پطرس نے کہا اے حننیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تُو رُوح القدس سے جھوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے۔

۴۔کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تو تیرے اختیار میں نہ رہی؟ تو نے کیوں اپنے دل میں اس بات کا خیال باندھا؟ تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھوٹ بولا۔

۵۔اور یہ باتیں سُنتے ہی حننیاہ گر پڑا اور اُسکا دم نکل گیا اور سب سُننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔

۶۔پھر جوانوں نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اور باہر لے جا کر دفن کیا۔

۷۔اور قریباً تین گھنٹے گذر جانے کے بعد اُسکی بیوی اس ماجرے سے بے خبر اندر آئی۔

۸۔پطرس نے اُس سے کہا مجھے بتا تو۔ کیا تم نے اتنے ہی کو زمین بیچی تھی؟ اُس نے کہا ہاں اتنے ہی کو۔

۹۔پطرس نے اُس سے کہا تم نے کیوں خُداوند کے رُوح کو آزمانے کے لئے ایکا کیا؟ دیکھ تیرے شوہر کے دفن کرنے والے دروازہ پر کھڑے ہیں اور تجھے بھی باہر لے جائینگے۔

۱۰۔وہ اُسی دم اُسکے قدموں پر گر پڑی اور اُسکا دم نکل گیا اور جوانوں نے اندر آ کر اُسے مُردہ پایا اور باہر لے جا کر اُسکے شوہر کے پاس دفن کر دیا۔

۱۱۔اور ساری کلیسیا بلکہ ان باتوں کے سب سُننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا۔

۱۲۔اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے نشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔ اور وہ سب ایک دل ہو کر سُلیمان کے برآمدہ میں جمع ہوا کرتے تھے۔

۱۶۔اور یروشلیم کی چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہوؤں کو لا کر کثرت سے جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھے کر دئے جاتے تھے۔

زبور ۲۵: ۴، ۵

۴۔اے خُداوند! اپنی راہیں مجھے دکھا۔ اپنے راستے مجھے بتا دے۔

۵۔مجھے اپنی سچائی پر چلا اور تعلیم دے۔ کیونکہ تو میرا نجات دینے والا خُدا ہے۔ میں دن بھر تیرا ہی مُنتظر رہتا ہوں۔

۳۔یوحنا: ۴

۴۔ میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ میں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہوئے سُنوں۔